حسد

(قرآن وسنت کی روشنی میں)

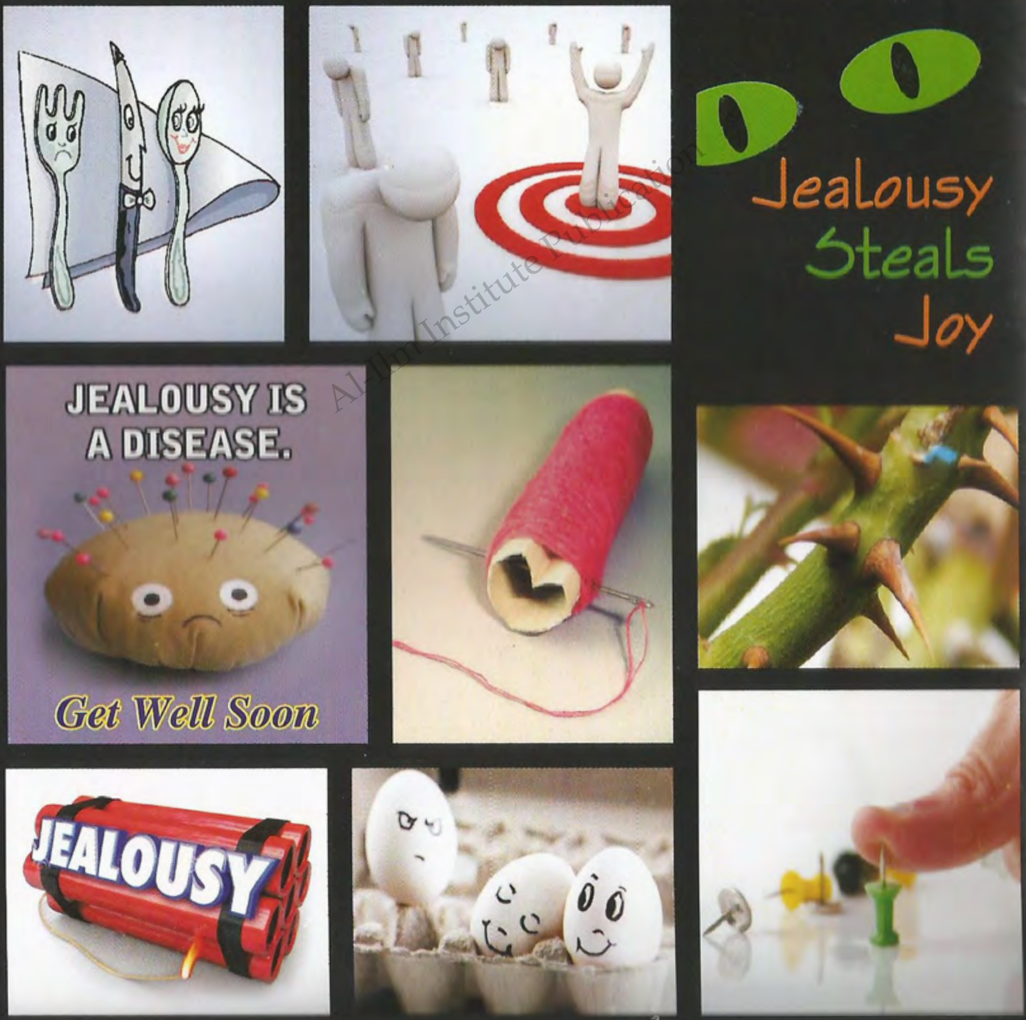

Al-Ilm Institute Publication

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
1	ابتدائی حدیث	2
2	ابتدائیہ	3
3	تعارف	5
4	حسد کی حقیقت	8
5	رشک	8
6	حسد (قرآنی آیات کی روشنی میں)	9
7	حسد (احادیث کی روشنی میں)	11
8	حسد کے نقصانات	15
9	حسد سے بچنے کے بہترین نسخے اور علاج	17
10	اپنے آپ کو حاسد کے حسد سے بچانے کیلئے	21
11	شروعات، ایک نعمت جو نہیں ہے	22
12	مندرجہ ذیل جملوں سے اپنی اصلاح کیجئے	23
13	حسد سے بچنے کی قرآنی دعائیں	24
14	حسد سے بچنے کی مسنون دعائیں	25
15	اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات	27
16	'العلم' کے قرآن کورسز کی معلومات	28

Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

”آپ ﷺ کہیے، میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گروہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

(سورہ الفلق:5-1)

Al-Ilm Institute Publication

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بے شمار مقامات پر انسان کو اپنی تخلیق پر غور و فکر کی دعوت دی اور اس عمل کو باشعور ہونے کی علامت بھی قرار دیا۔ لہٰذا جب ایک ذی شعور انسان اللہ کی بنائی ہوئی اس کائنات اور اس دنیا پر غور و فکر کرتا ہے تو جہاں اس پر اور بہت سے حقائق واضح ہوتے ہیں وہاں اس حقیقت سے بھی آشنائی ہوتی ہے کہ اللہ نے انسانوں پر دنیا کی تقسیم میں برابری کا معاملہ نہیں اپنایا بلکہ کسی کو زیادہ دیا تو کسی کو کم، کسی کو کچھ نعمتوں کے ساتھ دنیا کا آرام دیا تو کسی کو دوسری نعمتوں کا مزہ چکھایا۔

Al-Ilm Institute Publication

اللہ کی تقسیم میں برابری کیوں نہیں؟ اس بات کا جواب ہم قرآن سے ہی سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ...o

”وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو آزمائے ان چیزوں میں جو تم کو دی ہیں ....“ (سورۃ الانعام:165)

یعنی اللہ تعالیٰ نے کسی کو کسی پر فضیلت اس لئے دی کہ وہ نعمت لینے والے کو بھی آزمائے اور نعمت سے محروم کو بھی آزمائے۔ یہ اللہ کی آزمائش جب بھی کسی صاحبِ نعمت یا محروم پر پڑتی ہے تو اس

کے لئے شیطان اپنی پوری قوت سے اس میدان میں کود پڑتا ہے تا کہ بندہ اس آزمائش میں ناکام ہو جائے۔صاحبِ نعمت کے دل میں تکبر اور محروم کے دل میں حسد جیسی برائیاں پیدا کرتا ہے۔

تکبر اور حسد یہی دو برائیاں ہیں جس کی وجہ سے شیطان خود اللہ کے غضب کا حقدار ٹھہرا۔ لہٰذا وہ نہیں چاہتا کہ جس کے پاس نعمتیں کم ہیں وہ صبر شکر کر کے کہیں آخرت کے فائدے نہ حاصل کر لے جو کہ دائمی ہوں گے،تو وہ کوشش کرتا ہے کہ محرومِ الدنیا،محرومِ آخرت بھی ہو جائے۔اس کے لئے وہ محروم کے دل میں منفی خیالات پیدا کر کے صاحبِ نعمت کی مخالفت اور نفرت پر اکساتا ہے اور یہی سوچیں بتدریج حسد کے پہلے درجے سے شروع ہو کر آخری درجے تک پہنچا دیتی ہیں۔

اس کتابچے کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ قرآن اور سنّت کی روشنی میں حسد کے مضر اثرات اور تباہ کن انجام کے بارے میں عوام النّاس میں شعور بیدار کیا جائے۔اس کے علاوہ اس بیماری سے کیسے بچا جائے اس پر بھی مختصراً بات کی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں صبر و شکر اور قناعت پیدا کرے اور اس کتابچہ کو دلوں کی پاکیزگی حاصل کرنے کا باعث بنائے۔(آمین)

Al-Ilm Institute Publication

تعارف

حسد کی ابتدا:

حسد کی ابتدا دراصل احساسِ محرومی سے ہوتی ہے اور یہ انتہائی غیر محسوس طریقے سے ہوتی ہے۔ جب انسان کسی کی نعمت دیکھے اور وہ نعمت اس کے دماغ میں بس جائے اور وہ اٹھتے بیٹھتے اسی نعمت کے بارے میں سوچتا رہے، اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ پھر اس شخص کے دل میں حسرتیں پیدا ہونے لگتی ہیں، اپنے آپ کو بد قسمت تصور کرتا ہے اور نعمت والے کو بڑا ہی قسمت والا گردانتا ہے۔ آہستہ آہستہ یہ حسرت تبدیل ہو کر موازنے (comparison) کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور انسان اٹھتے بیٹھتے اپنا موازنہ اس نعمت والے سے کرنے لگتا ہے کہ فلاں کے پاس تو یہ ہے میرے پاس یہ نعمت کیوں نہیں؟ اس غلط رویے کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ خود ترسی (self pity) کا شکار ہو جاتا ہے۔ بات بات پر آہیں بھرنا اور دوسرے کی نعمت کا وقتاً فوقتاً ذکر کرتے رہنا اسے بالآخر حسد میں مبتلا کر دیتا ہے۔

یعنی کسی کی نعمت دیکھ کر انسان ایک دم سے حسد میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک پورا طریقۂ کار (process) ہے جو اسے حاسد بناتا ہے۔

حسد کی تعریف:

بنیادی طور پر حسد کا مطلب ہے کہ نعمت والے کی نعمت دیکھ کر جلنا کُڑھنا اور دل میں تکلیف محسوس کرنا۔

Al-Ilm Institute Publication

حسد کی اقسام:

حسد کی تین اقسام ہیں:

1- حاسد دوسرے کی نعمت، مال، علم، مرتبہ، شہرت یا سلطنت کے زوال کی تمنا کرے اور یہ چاہے کہ وہ نعمت اسے حاصل ہو جائے۔

2- دوسرے کی نعمت، حیثیت، مقام یا مال و دولت کے زوال کی تمنا کرے، چاہے اسے ملے نہ ملے۔

3- دوسرے کی مصیبت، پریشانی یا نقصان پر خوشی کا اظہار کرنا کہ اچھا ہوا فلاں کا نقصان ہو گیا۔ یہ بدترین قسم ہے۔

حسد کے دو اسباب:

☆ حُبِّ دنیا، مال و دولت اور منصب کی محبت و چاہ میں مقابلہ بازی حسد کا باعث ہے۔ انسان چاہتا ہے کہ میرے مقابلے پر کوئی نہ آئے، بس میری ہی واہ واہ ہوتی رہے۔

☆ اس بیماری کا دوسرا سبب بغض اور کینہ ہے۔ مثلاً کسی سے بغض ہو گیا۔ اب اس شخص کی ہر بات بری لگے گی حتیٰ کہ اس کی خوشی سے بھی تکلیف ہوگی اور اس کی ترقی پر رنج ہوگا۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن سے حسد کی تین مثالیں:

1- سب سے پہلے حسد کرنے والا شیطان تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے تمام فرشتوں کو آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو ابلیس حسد کا شکار ہو گیا اور بولا:

...قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

”...وہ (شیطان) بولا میں اس (انسان) سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور

اسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔" (سورۃ الاعراف:12)

2- قرآن میں دوسرا واقعہ سورۃ المائدہ میں دو بھائیوں ہابیل اور قابیل کا آتا ہے کہ دونوں بھائیوں نے اللہ کے حضور قربانی پیش کی۔ اللہ تعالیٰ نے ہابیل کی اچھی نیت و اخلاص کی وجہ سے قربانی قبول کرلی اور قابیل کی بری نیت کی وجہ سے قبول نہ کی تو قابیل اپنے سگے بھائی سے حسد کا شکار ہوگیا اور بولا:

...قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ...o

"...(قابیل) بولا البتہ میں تجھے ضرور قتل کردوں گا...." (سورۃ المائدہ:27)

3- تیسرا حسد کا واقعہ سورۃ یوسف میں آتا ہے جس میں یوسفؑ کے بھائیوں نے محض حسد کی بنا پر یوسفؑ کو قتل تک کرنے کی مذموم سازش کی اور بالآخر ان کو کنویں میں ڈال دیا اور اپنے اس فعل پر شرمندہ بھی نہ ہوئے۔

اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ...o

"تم یوسف کو قتل کردو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لئے مخصوص ہو جائے...." (سورۃ یوسف:9)

Al-Ilm Institute Publication

حسد کی حقیقت

حسد کی حقیقت پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ حسد کرنے والا درحقیقت اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر اعتراض کر رہا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت اُس کو کیوں دی؟ مجھ کو کیوں نہیں دی؟ میں اس کا زیادہ حقدار تھا۔'' یعنی وہ اللہ کی تقسیم سے خوش نہیں۔ یہ تو اللہ کے فیصلے پر اعتراض ہے، یعنی نعوذ باللہ، اللہ کو غلط ثابت کرنا ہے۔ ساتھ یہ منفی خواہش دل میں حسد کی شکل میں پیدا ہو رہی ہے کہ یہ نعمت فلاں سے چھن جائے تب مجھے چین ملے گا۔ اس وجہ سے حسد کی سنگینی خطرناک ہے جو خسرۃ الدنیا والاخرۃ کا باعث بنتی ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

رشک

رشک کا معاملہ تھوڑا مختلف ہے۔ صرف دین کے معاملے میں رشک کرنے کی اجازت ہے، مگر دنیا کی نعمتوں میں رشک پسندیدہ نہیں کیونکہ یہ بالآخر حسد تک لے جاتا ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رشک کے قابل صرف دو انسان ہیں۔ ایک وہ انسان قابلِ رشک ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اس مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کر رہا ہے اور دوسرا وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا اور وہ اس علم کے ذریعے سے لوگوں کو نفع پہنچا رہا ہے۔'' (بخاری)

حسد

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

اللہ کی تقسیم پر حسد ناپسندیدہ

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ...٥

"کیا یہ لوگوں سے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے فضل پر حسد کرتے ہیں؟..."
(سورۃ النسآء:54)

اللہ کی تقسیم میں حکمت پوشیدہ ہے

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ...٥

"کیا یہ لوگ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ان کی گزر بسر کے ذرائع تو ہم نے ان درمیان تقسیم کیے ہیں، اوران میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تا کہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں...." (سورۃ الزخرف:32)

Al-Ilm Institute Publication

دوسرے کی نعمت کی تمنا نہ کرو

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ ...٥

"تم مت تمنا کرو اس فضیلت کی جو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر عطا کی..."
(سورۃ النسآء:32)

نعمت کا ملنا دراصل آزمائش کا در کھلنا ہے

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَاۤ اٰتٰكُمْ...o

''...اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے درجوں کے لحاظ سے تا کہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کر لے...'' (سورۃ الانعام:165)

حاسد کے شر سے پناہ مانگو

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o

''میں حاسد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ حسد کرنے لگے۔'' (سورۃ الفلق:5)

Al-Ilm Institute Publication

حسد

(احادیث کی روشنی میں)

حسد سے بچو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حسد سے بچو! یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔'' (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آپس میں بغض، حسد نہ کرو، نہ ترکِ تعلق کرو۔ اللہ کے بندوں بھائی بھائی بن کر رہو۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرے۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

کسی کا برا نہ چاہو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو، ہوسکتا ہے کہ اللہ اس کو مصیبت سے نجات دے دے اور تم کو اس میں مبتلا کردے۔'' (ترمذی)

حسد ایک بیماری ہے

زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک بیماری ہے جو پچھلی قوموں میں بھی تھی۔ اے مسلمانو! وہ تمہاری طرف بھی چلی آرہی ہے۔ وہ حسد ہے اور بغض ہے۔ پھر فرمایا: ''یہ مونڈ

دینے والی ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بالوں کو مونڈ دیتی ہے بلکہ یہ دین کا صفایا کر دیتی ہے۔"

(ترمذی)

حسد کن سے کیا جاتا ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔" (شعب الایمان)

حسد کے بجائے اللہ سے مانگے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سے جو نہ مانگے وہ اس (انسان) پر ناراض ہوتا ہے۔"

(ترمذی)

ایمان اور حسد کا جمع ہونا ناممکن

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کے دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہو سکتے۔" (نسائی)

Al-Ilm Institute Publication

صاف دل انسان کی نشانی

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کہا گیا: "لوگوں میں کون سب سے افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر صاف دل، زبان کا سچا۔" لوگوں نے کہا: "زبان کے سچے کو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟" فرمایا: "وہ متقی و پاک صاف جس کے دل میں گناہ نہ ہو، نہ بغاوت ہو، نہ بغض، نہ حسد۔" (ابن ماجہ)

حسد سے بچنے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و مرتبے میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو تو تمہارے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہوگا اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی ساز و سامان میں بڑھے ہوئے ہیں تاکہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔'' (مسلم)

حسد نہ کرنے والے کیلئے جنّت کی بشارت

عبداللہ بن عمر بن العاص ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مسجدِ نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابھی جو شخص مسجد میں داخل ہوگا وہ جنّتی ہے۔'' ہم نے اس طرف نگاہ اٹھائی تو تھوڑی دیر میں ایک صاحب مسجدِ نبوی میں داخل ہوئے کہ ان کے چہرے سے وضو کا پانی ٹپک رہا تھا۔ آپ ﷺ نے تین دن لگاتار ان کے جنّتی ہونے کی بشارت دی۔ ہمیں ان پر بڑا رشک آیا۔ عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ جب مجلس ختم ہوگئی تو میرے دل میں خیال آیا کہ میں ان کو قریب سے جا کر دیکھوں کہ ان کا کون سا ایسا عمل ہے جس پر آپ ﷺ نے ان کو جنّت کی بشارت دی ہے؟ چنانچہ جب وہ گھر جانے لگے تو میں بھی ان کے پیچھے پیچھے چلا گیا اور راستے میں ان سے کہا: ''میں دو تین روز آپ کے گھر میں گزارنا چاہتا ہوں۔'' انہوں نے اجازت دے دی اور میں ان کے گھر چلا گیا۔ جب رات ہوئی اور بستر پر لیٹا تو ساری رات میں بستر پر لیٹ کر جاگتا رہا۔ سویا نہیں تاکہ میں یہ دیکھوں کہ رات کے وقت وہ اٹھ کر کیا عمل کرتے ہیں؟ لیکن ساری رات گزر گئی۔ وہ اٹھے ہی نہیں، پڑے سوتے رہے۔ تہجد کی نماز بھی نہیں پڑھی، فجر کے وقت اٹھے۔ اس کے بعد میں نے دن بھی ان کے پاس گزارا تو دیکھا کہ پورے دن بھی انہوں نے کوئی خاص عمل نہیں کیا۔ پس جب نماز کا

Al-Ilm Institute Publication

وقت آتا تو مسجد جا کر نماز پڑھ لیتے۔ جب دو تین روز میں نے وہاں رہ کر دیکھ لیا کہ یہ تو کوئی خاص عمل ہی نہیں کرتے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ ''اصل میں بات یہ ہے کہ آپ ﷺ نے آپ کے جنّتی ہونے کی بشارت دی ہے تو میں آپ کا وہ عمل دیکھنے آیا تھا کہ آپ وہ کون سا عمل کرتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ نے آپ کو یہ مقام عطا فرمایا آپ تو صرف فرائض اور واجبات ادا کرتے ہیں۔'' انہوں نے جواب دیا کہ ''رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے یہ بشارت دی ہے تو یہ میرے لئے بڑی نعمت ہے۔ میرا کوئی خاص عمل تو ہے نہیں، لیکن ایک بات ہے، وہ یہ کہ میرے دل میں کسی مسلمان کے بارے میں بغض نہیں اور کسی کو اللہ نے کوئی خاص نعمت عطا کر رکھی ہو تو میں اس پر اس سے حسد نہیں کرتا۔ شاید اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بشارت کا مصداق بنا دیا ہے۔'' (بعض روایات میں آیا ہے کہ یہ صحابی سعد بن ابی وقاصؓ تھے جو عشرۂ مبشرہ میں سے ہیں)۔ (مسند احمد)

حسد نہ کرو

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بلاوجہ چیزوں کی قیمتیں نہ بڑھاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے ناراضگی نہ رکھو، کسی کی بیع پر بیع نہ کرو، اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ لہٰذا کوئی بھی اپنے بھائی پر ظلم نہ کرے۔ اس کو رسوا نہ کرے، حقیر نہ سمجھے۔'' رسول اللہ ﷺ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے 3 بار فرمایا: ''تقویٰ یہاں ہے، کسی شخص کی برائی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے، ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر اس کا خون بہانا، اس کی عزت پامال کرنا اور اس کا مال لوٹنا حرام ہے۔'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

قیامت کے دن مفلس نہ بنو

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟'' صحابہ کرام نے کہا کہ ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس مال و دولت نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن بہت زیادہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور اس شخص نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی، کسی پر تہمت لگائی، کسی کا مال کھایا، کسی کا خون بہایا اور کسی کو مارا تھا پھر اسے (مظلوم کو) اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اگر ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائے گے اور اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

مسلمانوں کی آپس میں دوستی کی مثال

نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں کی آپس میں دوستی، رحمت اور شفقت کی مثال جسم کی طرح ہے، جب جسم کا کوئی عضو بیمار ہوتا ہے تو بخار اور بے خوابی میں سارا جسم اس کا شریک ہوتا ہے۔'' (مسلم)

وسوسوں سے بچو

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کی صورت بنالی تو جب تک چاہا ان (کے جسم) کو وہاں رکھا۔ شیطان اس کے ارد گرد گھوم کر دیکھنے لگا۔ جب اس نے دیکھا کہ یہ جسم اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے جان لیا کہ یہ ایسی عادت پر پیدا کیا گیا ہے کہ یہ (وسوسوں کے بارے میں) خود پر قابو نہیں رکھ سکے گا۔'' (مسلم)

حسد کے نقصانات

- حسد رنج وغم، جلن وکڑھن کا باعث بنتا ہے۔
- حسد سے ناشکری جنم لیتی ہے۔
- دوسروں کی نعمتوں پر حسرت وحسد کرنے سے انسان کو اپنی نعمتیں زہر لگنے لگتی ہیں اور وہ ان کو enjoy کرنے سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔
- حسد کرنے سے انسان اللہ سے ناراض اور بدگمان رہتا ہے۔
- حسد اس تیزاب کی طرح ہے جو اس برتن کو کھا جاتا ہے جس میں اس کو رکھا جائے۔
- اگر دین والوں میں حسد ہو جائے تو ان کے دین کو مونڈ ڈالتا ہے۔ اختلافات، مقابلہ بازی، بغض کو جنم دے کر دین کے مشن (mission) کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔
- خاندانی رشتوں مثلاً نند بھاوج، دیورانی جٹھانی، ساس بہو کے درمیان حسد خاندان کی جڑیں ہلا کر خاندانی نظام کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔
- بھائی بہنوں کے درمیان حسد ان کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیتے ہیں۔
- حسد سب سے پہلے بغض پھر غیبت کو جنم دیتا ہے۔
- حقیقت میں حسد کرنے والا اپنی نیکیوں کے پیکٹ بنا کر اس کے پاس بھیج رہا ہوتا ہے جس سے اس کو حسد ہوتا ہے اور خود اس کی نیک اعمال کی پونجی خالی ہوتی جاتی ہے۔
- انسان جتنا حسد کرے اتنا رنج وغم میں مبتلا رہے گا، جلتا کڑھتا رہے گا، شیطان اس کو حسد کے گرداب میں پھنسا کر خوش ہوتا رہے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

حسد سے بچنے کے بہترین نسخے اور علاج

- سب سے پہلے حسد کی نشاندہی ہوتے ہی اعتراف کریئے کہ میرے اندر حسد کی بیماری ہے تبھی اس کا علاج ممکن ہے۔

- حسد سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان کو اس دنیا کی حقیقت کا علم ہو اور یہ علم قرآن پڑھے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بہت سے مقامات پر دنیا کی حقیقت کا تذکرہ کیا ہے۔ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

- ...وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○

"...دنیا کی زندگی تو کچھ نہیں مگر ہے صرف دھوکے کا سامان۔" (سورۃ الحدید:20)

یعنی قرآن سے انسان خود کو جوڑ لے۔ قرآن انسان کا نفسیاتی علاج کرتا ہے۔ اس کے ذریعے انسان کو اس دنیا کی کم مائیگی کا اندازہ ہوتا ہے اور اس دنیا کی چیزوں کی اہمیت کم ہونے لگتی ہے کیونکہ اسے اس بات کا ادراک ہو جاتا ہے کہ یہ زندگی اصل زندگی نہیں ہے۔ اس عارضی دنیا میں جو مل جائے ٹھیک ہے اور جو نہ ملے اس پر افسوس نہیں۔ فکر کرنا ہے تو اس عارضی دنیا میں رہتے ہوئے دائمی آخرت کی فکر کرنا ہے کہ وہاں محرومی نہ ہو۔ لہٰذا انسان کے اندر تسکین پیدا ہونے لگتی ہے، یہ بات جان کر کہ جب اللہ کی نظر میں ان چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں تو میں کیوں اہمیت دوں؟

- پھر جیسا کہ ہم نے پہلے سورۃ الانعام کی آیت کا حوالہ دیا کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت اس لئے دی تا کہ وہ آزمائے، تو جب انسان کو اس حقیقت کا پتہ چلتا ہے تو وہ اللہ

Al-Ilm Institute Publication

کا شکر کرتا ہے کہ اللہ نے مجھ کو اس آزمائش سے بچالیا۔ میرا حساب قیامت میں ہلکا ہوگا۔ تو یہ سوچ بھی انسان کے اندر مثبت تبدیلی پیدا کرتی ہے۔

- کسی کی نعمت دیکھ کر دل میں اللہ کی حکمت کو سراہیئے کہ مجھے اس لئے نہیں ملی کہ شاید میں اس نعمت کا بار اٹھانے کے قابل نہیں کیونکہ ہر نعمت ایک ذمہ داری ہے۔

- ایمان کو مضبوط کریئے کہ حسد اور ایمان دل میں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

- اہلِ علم لوگوں کے ساتھ دنیا میں رہیئے تا کہ اصلاح ہوتی رہے۔

- موت کو یاد رکھنے سے بھی حسد پیدا نہیں ہوتا۔

- سوچیئے کتنی نعمتیں اللہ نے مجھے دی ہیں، فلاں کو نہیں دیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی امیر ہے مگر صحت نہیں اور صحت جیسی نعمت آپ کے پاس ہے۔ غور کریں تمام نعمتیں، مزے مزے کے کھانے، اس امیر کے لئے بیکار ہیں کیونکہ بیماری کی وجہ سے وہ ان کو enjoy نہیں کرسکتا۔

- جو نعمتیں آپ کے پاس ہیں ان کی ذمہ داری محسوس کیجیے، ان کے حساب کتاب کی فکر کریئے۔

- جیسے ہی کسی سے حسد محسوس ہو فوراً استغفار کر لیجیۓ۔

- جس سے حسد محسوس ہو رہا ہو اس کے لئے دعائے خیر کیجیۓ کہ اللہ تعالیٰ اس کی نعمت میں اضافہ فرما۔ یہ دعا کرتے وقت نفس پر چھریاں تو ضرور چلیں گی مگر کسی مرض کی surgery کی طرح مکمل علاج ہو جائے گا مگر اس کے لئے چیرا لگنا برداشت کرنا پڑے گا۔

- اپنے دل میں دعا کیجیۓ کہ اللہ مجھے اپنی نعمتوں کو enjoy کرنے، برتنے اور ان پر اللہ کا شکر

Al-Ilm Institute Publication

ادا کرنے کی توفیق دے دے۔

- دوسرے لوگوں کے بارے میں تجسس چھوڑ دیجیۓ کہ فلاں کے پاس کتنا پیسہ ہے یا وہ کیسی کار خرید رہا ہے؟ کہاں نیا گھر بنوار ہا ہے؟ یا کب اور کہاں چھٹیوں پر جا رہا ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے اگر کوئی نعمت نہیں دی تو یہ سوچئے کہ اگر مجھے وہ نعمت ملتی تو میں آپے سے باہر ہو جاتا۔ اس نعمت کا حق ادا نہ کر پاتا۔ مثلاً اگر مال ہوتا تو خوب اسراف کرتا۔ عورت ہے تو وہ یہ سوچے کہ خوبصورت ہوتی تو ہوسکتا ہے کہ ماڈل بن جاتی۔
- اپنی نعمتوں کی طرف نظر کیجیے۔ ورنہ جب انسان دوسروں کی نعمتوں اور آسائشوں پر نظر رکھتا ہے تو اپنی نعمتوں کو بھی enjoy کرنا اسے نصیب نہیں ہوتا۔
- دنیا کے معاملے میں ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو اور دین کے معاملے میں ہمیشہ اپنے سے اوپر والے کو دیکھئے۔
- اللہ نے اپنی حکمت اور مصلحت سے دنیا میں نعمتوں، مال، دولت، منصب، خوبصورتی کی تقسیم فرمائی ہے۔ جبکہ انسان کی سوچ اور عقل کا دائرہ محدود ہے۔ جبکہ اللہ کی حکمت اس کے مقابلے میں پوری کائنات پر محیط ہے۔
- اللہ سے اس کا فضل مانگیں۔
- آپ کو جس سے حسد محسوس ہو اس کو تحفہ دیجیے، اس کی جائز تعریف کیجیے، دل نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے ساتھ خوشگوار رویہ اختیار کیجیے۔
- اللہ سے دعا کیجیۓ کہ "اے اللہ! تیرے پاس تو ہر چیز کے خزانے ہیں، تو اپنے خزانوں میں سے

Al-Ilm Institute Publication

مجھ کو بھی عطا کر دے۔"

- اللہ کی ہر ہر نعمت کا شکر ادا کیجیے۔

- قرآن کی اس آیت کو کثرت سے پڑھیے :

- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

"تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟" (سورۃ الرحمٰن:23)

- جنّت کا کثرت سے ذکر پڑھیے اور یقین رکھیے کہ وہاں ہر آرزو انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

Al-Ilm Institute Publication

اپنے آپ کو حاسد کے حسد سے بچانے کیلئے

- صبح وشام کی مسنون دعائیں، نظر لگنے سے بچنے کی مسنون دعائیں کثرت سے مانگیئے۔
- معوذتین، سورۂ البقرہ کی آخری دو آیات پابندی سے پڑھیے۔
- دوسروں کے سامنے اپنی نعمتوں کا تذکرہ مت کیجیے۔
- نعمت کے دکھاوے، اسراف اور تبذیر سے بچیئے۔
- جو آپ سے حسد رکھتا ہے اس کی نہ چاہتے ہوئے بھی تعریف کیجیے۔ اس کا حسد ختم کرنے میں کارگر ثابت ہوگا۔
- حاسد کے شر سے بچنے کی دعا کیجیے۔
- دوسروں کے سامنے اپنی تعریف نہ کیجیے۔
- حاسد سے خوش اخلاقی سے پیش آیئے، اس کو کبھی کوئی تحفہ دے دیجیے۔ یہ چیزیں اس کے شر سے بچنے میں معاون ثابت ہونگی۔
- فلاں شخص مجھ سے حسد کرتا ہے اس منفی سوچ کو ذہن سے نکالئے۔
- دوسروں کے حسد کو اپنے اعصاب و ذہن پر سوار نہ کیجیے۔ اعراض (ignore) کیجیے۔

Al-Ilm Institute Publication

Road to حسد	Road to رشک
شروعات، ایک نعمت جو نہیں ہے	شروعات، ایک نعمت جو نہیں ہے
دل میں احساسِ محرومی، تمنا پیدا ہونا۔	دل میں تمنا پیدا ہوئی۔
کسی کے پاس دیکھ کر دل میں جلن اور تنگی کا احساس۔ اس نعمت پر اپنا حق زیادہ سمجھنا۔	کسی اور کے پاس دیکھ کر دل ایک لمحے کو اداس ہوا، لیکن.....!
اللہ سے دعا کرنے کے بجائے دماغ بدگمانی اور depression میں ملوث۔ پہلا موقع ملتے ہی برائیاں۔	اس اداسی کو نعمت والے سے ہٹا کر نعمت دینے والے سے تعلق جوڑ لیا کہ اللہ مجھے بھی عطا فرمائے۔
کسی اور کی تعریف پر منہ بنانا اور دوسروں کو بھی بدگمان کرنے کی کوشش کرنا۔	جن کے پاس وہ نعمت ہے ان کیلئے شعور اور کھلے دل کے ساتھ سلامتی اور برکت کی دعا۔
ان تمام کیفیات کا جسمانی، ذہنی، باطنی نقصان خود ہی کو ملے گا خواہ نعمت ملے یا نہ ملے۔	دعا سے تعلق جوڑ کر امید اور ذہنی uplift کی کیفیت۔ بہتر تعلقات کی کوشش کرتے رہنا۔
اب خالص حسد کی شکل نمودار ہوگئی ہے۔ رب سے تعلق منقطع ہے اور دوسرے کا نقصان دیکھ کر تسکین وخوشی۔	اگر کبھی نعمت والے کو نقصان پہنچے تو فوراً انسان اس کی پریشانی اور نقصان دور ہونے کی دعا کرے۔
نتیجہ: نعمت نہ ملنے پر اللہ سے بدگمانی۔ ناشکری ناامیدی یعنی میں اللہ کی نظر میں fail ہوگئی۔	نتیجہ: نعمت ملنے پر اللہ کا بھرپور شکر اور نہ ملنے پر بھی رب سے پرامید رہنا۔ یعنی میں اللہ کی نظر میں pass ہوگئی۔
دنیا اور آخرت کا نقصان۔	دنیا اور آخرت کی کامیابی۔

Al-Ilm Institute Publication

مندرجہ ذیل جملوں سے اپنی اصلاح کیجئے

❋	سیما کی بیٹی کا رشتہ ٹوٹ گیا اچھا ہوا، بڑا اتراتی تھی۔	حسد	
❋	کاش میں سارہ کی طرح قرآن کا کورس کرلوں۔		رشک
❋	ناصر کو اس سال کاروبار میں بڑا بھاری نقصان اٹھانا پڑا اچھا ہوا، اور مجھ سے مقابلہ کرے۔	حسد	
❋	میری دوست کے بیٹے کا غلط A-grade آیا ہے کیونکہ میرے بیٹے نے اس سے زیادہ محنت کی تھی۔	حسد	
❋	میری بہن دین کے کاموں پر دل کھول کر پیسہ لگاتی ہیں۔ اللہ مجھے بھی توفیق دے۔		رشک
❋	میرے سب بھائی بہنوں نے حج کرلیا۔ میرے دل میں بھی بڑی حسرت ہے کہ اس سال میں بھی حج کرلوں۔ انشاء اللہ		رشک
❋	فرحانہ اتنا برا کھانا بناتی ہے۔ پتہ نہیں کیوں پھر بھی سب اس کے کھانے کی تعریف کرتے ہیں۔	حسد	
❋	ہمارے محلے میں اتنے بڑے بڑے گھر ہیں۔ سب حرام کے پیسے سے بنے ہیں۔	حسد	
❋	party میں سب میرے سوٹ کی تعریف کررہے تھے۔ ثناء کے dress کی تو کسی نے تعریف ہی نہیں کی، بے چاری...!	حسد	
❋	اللہ نے ہمیں غریب بنا کر اچھا نہیں کیا۔ پھر بھی میں تو کسی سے حسد نہیں کرتی۔	حسد	
❋	میری بہن میری خوبصورتی سے جلتی ہے۔ ہر وقت مجھے نصیحتیں کرتی رہتی ہے۔	حسد	

Al-Ilm Institute Publication

حسد سے بچنے کی قرآنی دعائیں

❁ ...رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

"...اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کے لئے ہمارے دلوں میں بغض و کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔" (سورۃ الحشر:10)

❁ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ○

"اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔" (سورۃ ھود:47)

Al-Ilm Institute Publication

حسد سے بچنے کی مسنون دعائیں

❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ سَمۡعِیۡ وَمِنۡ شَرِّ بَصَرِیۡ وَمِنۡ شَرِّ لِسَانِیۡ وَ مِنۡ شَرِّ قَلۡبِیۡ وَمِنۡ شَرِّ مَنِیِّیۡ۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنے مادۂ منویہ کی برائی سے۔“ (ابوداؤد)

❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا عَمِلَتۡهُ نَفۡسِیۡ۔

”اے اللہ! میں ان اعمال کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کئے ہیں۔“ (مسند احمد)

Al-Ilm Institute Publication

❁ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا۔

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر۔“ (صحیح بخاری)

❁ اَللّٰهُمَّ اهۡدِ قَلۡبِیۡ وَ سَدِّدۡ لِسَانِیۡ وَ اسۡلُلۡ سَخِیۡمَةَ قَلۡبِیۡ۔

”اے اللہ! میرے دل کو رہنمائی عطا فرما، میری زبان کو درست رکھ اور میرے دل کے کینے کو دور فرما دے۔“ (مسند احمد)

❁ اَللّٰهُمَّ اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَاَحۡسِنۡ خُلُقِیۡ ۝

”اے اللہ! تو نے میری صورت بہت اچھی بنائی ہے پس میری سیرت بھی بہت اچھی کر دے۔“ (مسند احمد)

❁ ...وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا ۝

"...اے اللہ! میں تجھ سے قلبِ سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں۔"

(السلسلۃ الصحیحہ)

❁ اَللّٰهُمَّ اشْفِ قَلْبِيْ، وَاشْفِ سَقْمِيْ ۝

"اے اللہ! میرے دل کو شفا دے اور اس کی بیماری کو دور کر دے۔"

(صحیح الادب المفرد)

❁ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ ۝

"اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت دے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کر دے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔" (حاکم)

Al-Ilm Institute Publication

❁ اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ۔

میں تجھے اللہ کے تمام کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں شیطان اور زہریلے جانور اور ہر نقصان پہچانے والی آنکھ سے۔" (بخاری)

❁ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہارے لئے شفا طلب کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی بری نظر سے، اللہ تمہیں شفا عطا فرمائے میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہارے لئے شفا طلب کرتا ہوں۔(3 مرتبہ)

(مسلم)

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجیے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکروفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفٰی ﷺ (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ امت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالٰی کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام

English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

Al-Ilm Institute Publication

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **0300-2125144, 0300-8202473, 35882073, 35318553-4, 0331-2845902**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Amaan Business Center: Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
New Al-Masood Islamic Center: Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2, Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
Mazhar - Usman Book Dipo: Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین و حضرات تک پہنچانے کیلئے مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن و سنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

بنیاد : خواتین کیلئے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس	
دن: پیر سے جمعرات	اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام

رابطے کیلئے: **0300-8202473, 0300-2125144**

فہم القرآن : خواتین/بچیوں کیلئے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس	
دن: جمعہ اور ہفتہ	اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm

رابطے کیلئے: **0300-2125144, 021-35846958**

مکتب : بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ	
دن: پیر سے بدھ	اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm

Al-Ilm Institute Publication

تعمیر : خواتین کیلئے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس	
دن: منگل اور بدھ	اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm

Understand the Qura'n: Tafseer of the Qura'n (English) Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (for Men) (Separate arrangement for Ladies)	
Timings: 7:45pm to 9:45pm	1st Fri & Sat of the month

Quest: Weekly Islamic education programme for women (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ:
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554, 0300-2125144 - 0331-2845902
www.al-ilm.com